شادی کی تصاویر پرنٹ آؤٹ کروانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد ابوبکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3728

تاریخ اجراء: 17 شوال المکرم 1446ھ / 16 اپریل 2025ء

دار الافتاء اہلسنت
(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج کل فوٹو گرافی کا رواج ہے تو کیا کاغذ پر شادی وغیرہ کی تصویر پرنٹ کروانا جائز ہے یا نہیں، رہنمائی فرمادیجئے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

کاغذ وغیرہ پر شادی وغیرہ کسی موقع کی کسی جاندار کی تصویر پرنٹ کروانا، ناجائز و حرام ہے۔

تصویر بنانے پر عذاب کے متعلق صحیح بخاری شریف میں ہے۔ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں:

”سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول ان اشد الناس عذابا عند الله يوم القيامة المصورون“

ترجمہ: میں نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ بے شک قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ عذاب والے، وہ ہیں جو تصویر بنانے والے ہیں۔ (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، ج 7، ص 187، مطبوعہ دار طوق النجاۃ)

اسی بارے میں ایک اور حدیث پاک میں ہے

"ان الذين يصنعون هذه الصور يعذبون يوم القيمة يقال لهم احيوا ما خلقتم"

ترجمہ: بیشک یہ جو تصویریں بناتے ہیں، قیامت کے دن عذاب دیے جائیں گے۔ ان سے کہا جائے گا: یہ صورتیں جو تم نے بنائی تھیں، ان میں جان ڈالو۔ (صحیح البخاری، کتاب اللباس، باب عذاب المصورین یوم القیامۃ، ج 2، ص 880، مطبوعہ کراچی)

جاندار کی تصویر بنانے کی حرمت کے متعلق مرقاۃ المفاتیح میں ہے:

”قال اصحابنا وغيرهم من العلماء تصوير صورة الحيوان حرام شديد التحريم وهو من الكبائر لانه متوعد عليه بهذا الوعيد الشديد المذكور فى الاحاديث“

ترجمہ: ہمارے اصحاب اور دیگر علماء کرام نے فرمایا: حیوانات کی تصویر بنانا شدید حرام ہے اور یہ کبیرہ گناہوں میں شامل ہے، کیونکہ اس پر احادیث میں شدید وعید آئی ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، باب التصاویر، ج 7، ص 2848، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فتاویٰ رضویہ میں فرماتے ہیں: "حضور سرور عالم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ذی روح کی تصویر بنانا، بنوانا، اعزازاً اپنے پاس رکھنا سب حرام فرمایا ہے اور اس پر سخت سخت وعیدیں ارشاد کیں اور ان کے دور کرنے، مٹانے کا حکم دیا؛ احادیث اس بارے میں حدِ تواتر پر ہیں۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 21، صفحہ 426، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net